منقبت بی بی سیدہ زہراؑ

فاطمہؑ ہے فاطمہؑ ہے فاطمہؑ ہے فاطمہؑ ہے
یہ نبیؐ کو خدا کی عطا ہے

اِس کے باباؐ شریعت کے بانی
ہر شرف اِس کا ہے خاندانی
اِس کے بیٹے ہیں دیں کی جوانی
بیٹیاں اِس کی عصمت کی رانی
اِس کا سرتاج شیرِ خدا ہے

دونوں عالم پہ ہے اِس کی شاہی
اِس کے منصب میں ہے دیں پناہی
اِس نے باطل کی کی ہے تباہی
خود یہ دربار نے دی گواہی
اِس کے لہجے میں حق بولتا ہے

ہے خدا کی رضا اِس کی مرضی
انبیاء بھی اِسے بھیجیں عرضی
ہے اِسی کا مکاں خلدِ ارضی
ہیں مَلَک اِس کے بچوں کے درزی
کُھل کے قرآن بھی کہہ رہا ہے

ایسی ہے شاہزادی ہماری
اِس کی ممنون توحیدِ باری
دونوں عالم ہیں قربان واری
اِس سے جو بھی جلے وہ ہے ناری
یہ ہی اللہ کا فیصلہ ہے

اللہ اللہ یہ شان و عظمت
اِس کی صورت ہے قرآں کی صورت
سب پہ واجب ہے اِس کی اِطاعت
فاطمہؑ ہے وکیلِ وِلایت
اِس کے ہاتھوں میں دستِ خدا ہے

یوں زمانے میں یہ جلوہ گر ہے
یہ جگر بندِ خیر البشر ہے
اِس کا جو فیصلہ ہے اَمَر ہے
اِس کا دروازہ جنت کا دَر ہے
اِس کا گھر ہی مکانِ خدا ہے

اِس کے جلووں نے بخشا اُجالا
چاند نقشِ قدم کا ہے ہالا
اِس نے دینِ الٰہی کو پالا
اِس نے باطل کا دَم گھونٹ ڈالا
اِس کی گودی میں قرآں پَلا ہے

شان یہ بھی ہے رضوان و گوھرؔ
پنجتن پاکؑ کا ہے یہ محور
اِنما اِس کی عصمت کا زیور
کعبہ سجدے کرے اِس کے در پر
عرشِ اعظم اِسی کا وِلا ہے

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب گوھرؔ جارچوی